NHS

یارکشائر
ایمبولنس سروس
این ایچ ایس ٹرسٹ

ڈیفبریلیٹر کو کیسے استعمال کرنا ہے

ڈیفبریلیٹر کسی ایسے شخص جس کے دل کی دھڑکن اچانک رک گئی ہو کے دل کو بجلی کا بہت زور کا جھٹکا دیتا ہے تاکہ اس کی معمول کی حرکت بحال ہو جائے۔ دل اور سانس کی بحالی کے ساتھ ملا کر، ڈیفبریلیٹر مریضوں کو زندہ رہنے کا سب سے زیادہ موقع دیتا ہے۔ بہترین عمل یہ ہے کہ کوئی شخص دل اور سانس کی بحالی شروع کر دے جبکہ دوسرا شخص 999 کو کال کرے اور ایک ڈیفبریلیٹر حاصل کرے۔

1 کسی کو ڈیفبریلیٹر لینے کے لیے بھیجیں

جہاں پر آپ ہیں وہاں ڈیفبریلیٹر ہو سکتا ہے، یا ایمبولنس سروس آپ کو بتائے گی آیا کہ آس پاس کوئی ہے۔

2 دل اور سانس کی بحالی کو چلتا رہنے دیں

بہتر یہ ہے کہ کوئی شخص ڈیفبریلیٹر تیار کیے جانے کے دوران صرف ہاتھوں سے دل اور سانس کی بحالی کرے۔

3 ڈیفبریلیٹر کا سوئچ آن کریں

ڈیفبریلیٹرز استعمال میں آسان ہوتے ہیں اس لیے **'on'** بٹن تلاش کرنا آسان ہونا چاہیئے۔ کچھ ایسے بھی ہوں گے کہ جب آپ انہیں کھولیں گے تو وہ آن ہو جائیں گے۔

4 پیڈز کو چھاتی کے ساتھ منسلک کریں

پیڈز کا مریض کی ننگی چھاتی کے ساتھ منسلک ہونا لازمی ہے۔ پیڈز پر دی گئی ہدایات آپ کو بتائیں گی کہ انہیں کہاں چپکانا ہے۔ ایک مریض کی چھاتی کے بالائی دائیں طرف لگتا ہے اور دوسرا بائیں طرف۔

5 ہدایات پر عمل کریں

ڈیفبریلیٹر ہر دو منٹ بعد مریض کی حرکتِ قلب کا تجزیہ کرے گا یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہ کیا اسے جھٹکا دینے کی ضرورت ہے۔ اگر جھٹکا دینے کا مشورہ دیا جاتا ہے، تو آپ کو ہدایت کی جائے گی کہ **'shock'** کا بٹن دبائیں لیکن اطمینان کر لیں کہ جب آپ یہ کریں تو کوئی بھی شخص مریض کو چھو نہ رہا ہو۔

6 دل اور سانس کی بحالی جاری رکھیں

مریض کو جھٹکا دیتے ہی دل اور سانس کی بحالی دینا شروع کر دیں۔ اگر ڈیفبریلیٹر جھٹکا دینے کی سفارش نہیں کرتا تو پھر اس وقت تک دل اور سانس کی بحالی جاری رکھیں جب تک کہ ڈیفبریلیٹر دوبارہ تجزیہ کرنے کے لیے تیار ہو جائے۔

7 جاری رکھیں

پیشہ ورانہ مدد پہنچنے تک یا فرد کے ہوش میں آنے تک یہ عمل جاری رکھیں۔

رجسٹرڈ چیریٹی نمبر: 1114106
یارکشائر ایمبولنس سروس چیریٹی
زیرِ کفالت: